Hamara Samaj Delhi-Patna

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین ازبکستان کے تعلیمی دورے سے واپس

ہند۔ازبک تہذیبی و ادبی اشتراک کا فروغ وقت کا اہم تقاضہ، باہمی تعاون کی یقین دہانی: پروفیسر گل چہرہ

نئی دہلی 19 جون، پریس ریلیز، ہمارا سماج: ازبکستان کے تہذیبی اور تاریخی دورے کے آخری دن جواہر لعل نہرو یونیورسٹی دہلی کے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین کو تاشقند اسٹیٹ یونیورسٹی آف اورینٹل اسٹڈیز، ازبکستان کی (ریکٹر) وائس چانسلر پروفیسر گل چہرہ رخسیوا سے نہایت ہی کارآمد ملاقات ہوئی۔ دو گھنٹے کی اس ملاقات میں ہندستان۔ازبکستان کے درمیان قدیم روابط پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر گل چہرہ نے دونوں ملکوں کے درمیان تہذیبی اور ثقافتی ربط و اشتراک کو مزید آگے بڑھانے پر زور دیا۔ اس ضمن میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے باضابطہ تعاون کے لیے معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔ دونوں یونیورسٹیوں کے اردو۔ہندی طلبہ و طالبات اور اساتذہ اس معاہدے سے کس طرح مفید ہو سکتے ہیں اور کیا لائحہ عمل بنانا چاہیے اس پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ پروفیسر خواجہ نے وہاں کے طلبہ اور اساتذہ سے کہا کہ ہند-ازبکستان کی تہذیب و ثقافت متنوع اور کثیر جہتی ہے ہمیں ایک دوسرے کی ثقافت، تہذیب اور علمی ورثے سے فائدہ اٹھاتے رہنا چاہیے، علم اور اہل کے درمیان ڈائیلاگ سازی سے ہماری جڑیں مزید مضبوط ہوں گی اور آنے والی نسلوں کو اس سے بہت فائدہ پہونچے گا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کے فروغ کے لیے میں ہمیشہ سے کوشاں رہا ہوں اور اس کے لیے عملی اقدام کی بھرپور کوششیں کرتا رہتا ہوں تاکہ طلبہ اور اساتذہ اور نئی بستیوں کے لوگ اس زبان کی اہمیت و افادیت سے واقف ہو سکیں۔ ہمارے لئے یہ خوشی اور مسرت کا مقام ہے کہ یہاں پر اردو-ہندی کے تئیں بیداری اور اس کے حصول اور فروغ کے لئے باضابطہ کوششیں ہو رہی ہیں میں ہندوستان پہونچ کر تفصیل کے ساتھ اسے قلمبند اور کتابی شکل میں شائع کراؤں گا۔ پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین کی آمد کو وہاں کے اساتذہ، طلبہ اور علمی وفود نے نیک فعال قرار دیتے ہوئے خواجہ اکرام کی خدمت میں تہنیت اور سپاس نامے بھی پیش کئے جس کا انہوں نے دلی خیر مقدم کرتے ہوئے قبول کیا۔ اس ملاقات میں شعبے کی صدر ڈاکٹر نیلوفر خودجائیوا اور ڈاکٹر عبدالرحمانوا بھی موجود رہیں۔ پروفیسر گل چہرہ نے تاشقند شہر کے روایتی اور مشہور ریستوراں میں پر تکلف ظہرانے کا اہتمام بھی کیا۔